السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ہے حکم شرع کا اس مسئلہ میں کہ مدت سے ایک مسجد میں نماز پڑھی جاتی ہے، اب اس کی چھت وغیرہ بوسیدہ ہوگئی ہے، دوبارہ اس کی تعمیر کرانا ہے توکیا اس جگہ کو جہاں نماز پڑھی جاتی ہے مدرسہ کی صورت میں بنواکر مدرسہ تعلیم القرآن والحدیث جاری کرادیا جائے اوراس کے اوپر مسجد بنادی جائے ایسا کرنا شرعاًدرست ہے یانا درست ہے ؟

ایسا کرنا شرعاًدرست ہے، قرآن وسنت کے ماہر پر مخفی نہیں ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے واقعہ سے جب مسجد قدیم بازار ہوگئی، کیا مدرسہ آسمانی تعلیم کے لیے نہیں بنا سکتے، برابر بنا سکتے ہیں۔

وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ، يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ، إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ، فَمَنِ اتَّقَىٰ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02